AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 7 جون 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقعہ بئر معونہ کی تفاصیل بیان فرمائیں اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام کی بے مثال قربانیوں کا تذکرہ فرمایا۔ اس واقعہ کے متعلق تاریخ میں ذکر ہے کہ قبائل رمل اور ذکوان کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوئے۔ انہوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا اور درخواست کی کہ چند صحابہ ان کے ساتھ بھجوائے جائیں۔

۴ ہجری میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ۷۰ اصحاب کو روانہ فرمایا۔ بعد کے واقعات سے ظاہر ہو گیا کہ یہ قبائل قریش مکہ کے ساتھ ملے ہوئے تھے اور ان کا حقیقی مقصد مسلمانوں کو نقصان پہنچانا تھا۔ ان میں سے اکثر صحابہ کرام کو شہید کر دیا گیا۔

ان میں سے ایک صحابی حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ رسول اللہ ﷺ کا ایلچی بن کر عامر بن طفیل کے پاس اس کو اسلام کا پیغام دینے کیلئے گئے۔ شروع میں انہوں نے منافقانہ طور پر ان کو تبلیغ کی اجازت دی لیکن اچانک نیزے کا حملہ کر کے ان کو شہید کر دیا۔ اس وقت حضرت حرام کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔ اللہ اکبر فُزْتُ وَرَبِّ الکعبۃ اللہ اکبر، کعبہ کے رب کی قسم میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

اس کے بعد انہوں نے باقی بے بس مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ صحابہ کرام نے اپنا دفاع کرنے کی کوشش کی لیکن ان میں سے اکثر شہید ہو گئے۔ ایک صحابی جو اس موقع پر شہید ہوئے وہ حضرت ابو بکرؓ کے آزاد کردہ غلام حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہیں ایک شخص جبار بن سلمی نے قتل کیا۔ بعد میں جبار مسلمان ہو گئے تھے۔ اپنے مسلمان ہونے کی وجہ یہ بیان کی کہ جب میں نے حضرت عامر بن فہیرہ کو شہید کیا تو انہوں نے یہ الفاظ کہے کہ خدا کی قسم میں تو کامیاب ہو گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر بہت حیران ہوا کہ میں نے اس کو قتل کیا ہے اور یہ اس کو اپنی کامیابی قرار دے رہا ہے۔ میں نے جب لوگوں سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ مسلمان اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے کو بہت بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔ اس بات کا میری طبیعت پر ایسا اثر ہوا کہ اس اثر کے ماتحت میں مسلمان ہو گیا۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

رسول اللہ ﷺ کو جب ان شہادتوں کا علم ہوا تو آپ کو اس سے بے حد صدمہ ہوا۔ واقعہ رجیع اور واقعہ بئر معونہ میں آپ کے تقریبا ۸۰ صحابہ کو دھوکہ سے شہید کیا گیا جو اکثر حفاظِ قرآن تھے۔ ان واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ عرب میں مسلمانوں اور اسلام کی نفرت کس حد تک بڑھی ہوئی تھی۔ مسلمان باوجود اپنی کمال ہوشیاری کے بعض اوقات اپنی مومنانہ حسن ظنی کی وجہ سے ان کی تدبیروں کا شکار ہو جاتے تھے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے تمام احمدیوں کو مظلوم فلسطینی لوگوں کیلئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔ ان لوگوں کو بھی صحابہ رسول اللہ ﷺ کی طرح دھوکہ سے قتل کیا جا رہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے دنیا کے عمومی حالات اور پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کی تحریک فرمائی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞